ابوسعید ابوالخیر

حالات و مقامات

مکتبہ نبویہ ۔ لاہور

حضرت خواجہ الشیخ ابی سعید ابی الخیر فضل اللہ المہینی اور انکے معاصرین کی نظر میں

مقاماتِ صوفیاء

تالیف :-

حضرت خواجہ محمد بن ابی سعد بن ابی طاہر بن ابی سعید مہینی قدس سرہم

ترجمہ :

پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ○ گنج بخش روڈ لاہور

marfat.com
Marfat.com

نام کتاب ــــــــــــــــــــ مقامات صوفیاء
کتاب فارسی ــــــــــــــــــــ اسرار التوحید فی مقامات الشیخ ابی سعیدؒ
تالیف ــــــــــــــــــــ محمد بن ابی سعد بن ابی طاہر بن ابی الخیر میہنیؒ
ترتیب و ترجمہ ــــــــــــــــــــ پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی
مقدمہ ــــــــــــــــــــ حضرت علام جناب شمس بریلوی بالقابہ
موضوع ــــــــــــــــــــ واقعات و مقامات صوفیہ قدیم
سالِ تالیف کتاب ــــــــــــــــــــ ۵۹۹ھ
سالِ طباعت ترجمہ ــــــــــــــــــــ ۱۹۸۵ء / ۱۴۰۶ھ
طابع ــــــــــــــــــــ
ناشر ــــــــــــــــــــ مکتبہ نبویہ - گنج بخش روڈ - لاہور
قیمت مجلد ــــــــــــــــــــ ۳۹/۰۰ روپے
ــــــــــــ کتابت :- چوہدری محمد سہیل اشرف کاہلوں معصوم گنج لاہور

marfat.com
Marfat.com

شیخ نے مزید بتایا۔ کہ شیخ عبداللہ بن سہیل تستری قدس سرہٗ فرمایا کرتے تھے۔

قَبِيْحٌ لِّمَنْ يَلْبَسُ الخِرْقَتَهٗ وَهَمَّ الْاَرْزَقَ فِى قَلْبِهٖ

وہ بہت ہی قبیح انسان ہے جس نے خرقہ تو نہیں لیا۔ مگر اس کے دل میں روزی کی فکر ہو۔

وہ اتنا بھی نہیں جانتا کہ اَرْزَقَ العباد عَلَى اللّٰهِ لَاَ يَقُوْم بِهَا الَّا فَضْلُهٖ:

حضرت شیخ نے بتایا۔ کہ ہم ایک بار طبرستان میں حضرت ابوالعباس قصاب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھے آپ کی خدمت میں مختلف درویش آئے۔ آپ ان کی خواہشات پوری کرتے جاتے خود فرماتے اسے ہر ایک کو خواہش دنیا اسے پورا کرنا مجھے کوئی خواہش اور تمنا نہ دینا۔ ہر ایک کو آرزو دے ہمیں آرزو بھی نہ دے۔ بس ہمیں وہ دے کہ ہم نہ ہوں۔

لَيْسَ فِىْ جُبَّتِهٖ سِوَى اللّٰهِ:

ایک دن حضرت شیخ ابوسعید قدس سرہٗ العزیز نیشاپور میں مجلس میں وعظ فرما رہے تھے آپ نے دوران تقریر بڑے جوش میں فرمایا:۔ لَيْسَ فِى الْجُبَّةِ سِوَى اللّٰهِ (ہمارے گریبان میں اللہ کے بغیر کچھ بھی نہیں ہے) یہ فرماتے ہوئے آپ نے اپنی انگشت شہادت سے اپنے گریبان کی طرف اشارہ فرمایا۔ اور سینہ مبارک پر انگلی رکھ دی۔ اس مجلس میں بڑے بڑے مشائخ موجود تھے۔ جن میں ابو محمد جوینی، استاد امام، ابوالقاسم القشیری۔ استاد اسماعیل صابونی اور دوسرے حضرات رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ کسی نے بھی اعتراض نہ کیا۔ بلکہ ان بزرگان دین پر ایک رقت طاری ہو گئی۔ تمام نے اپنے خرقے اتار کر رکھ دیئے۔ بے خودی کے عالم میں جھوم اٹھے۔ جب حضرت شیخ منبر سے نیچے آئے حضرت کا جبہ مبارک اور مشائخ کے خرقے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔ مگر حضرت کے جبہ کا وہ حصہ جس کی طرف آپ نے انگلی سے اشارہ کیا تھا۔ بطور تبرک محفوظ کر لیا گیا۔ آنے جانے والے لوگ اس ٹکڑے کی زیارت کرتے تھے۔ حضرت کی وفات کے بعد یہ ٹکڑا خواجہ ابوالفتح اور ان کی اولاد کے پاس رہا۔ مدتوں

marfat.com
Marfat.com